Q. No. 2 Part (i) سوال نمبر 2 جز (i) سوال:- پاکستان کے پہلے وزیر تعلیم جناب فضل الرحمٰن نے تعلیم کے بارے میں کیا کہا؟

جناب فضل الرحمٰن:-

پاکستان کے پہلے وزیر تعلیم جناب فضل الرحمٰن نے قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ تعلیم میں روحانی عنصر کو سب سے زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ اگر اس عنصر کو نظر انداز کر دیا جائے تو اس کے خطرناک اور تباہ کن نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ جدید تعلیم کا المیہ دو جنگوں کی صورت میں ہمارے سامنے ہے ان جنگوں کو وسیع سائنسی ایجادات نے ہمیں یہ سبق دیا ہے کہ اگر سائنسی ترقی کے ساتھ ساتھ روحانیت کو فراموش کر دیا جائے تو نسل انسانی کی تباہی یقینی ہے۔

Q. No. 2 Part (ii) سوال نمبر 2 جز (ii) سوال:- عام تعلیم اور پیشہ وارانہ تعلیم میں کیا فرق ہے؟

پیشہ وارانہ تعلیم:-

پیشہ وارانہ تعلیم سے مراد ایسی تعلیم لی جاتی ہے جس کے حصول کے بعد لوگ مختلف پیشے اختیار کر کے اپنی زندگی گزارنے کے قابل ہو جائیں۔ پیشہ وارانہ تعلیم کو عام تعلیم پالیسیوں میں خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔

عام تعلیم:-

عام تعلیم سے مراد ایسی تعلیم ہے جس کا انتظام سکولوں اور کالجز میں کیا جاتا ہے لیکن اس تعلیم کو حاصل کرنے کے بعد کوئی شخص کسی شعبے کا ماہر نہیں بنتا۔ سائنس اور پیشہ وارانہ تعلیم کے علاوہ ہر سطح کی تعلیم کو عام تعلیم میں شامل سمجھا جاتا ہے۔

Q. No. 2 Part (iii) سوال نمبر 2 جز (iii) سوال:- پیشہ وارانہ تعلیم میں کوئی سے تین شعبوں کا نام لکھیں۔

جواب:

عام تعلیم سے مراد وہ تعلیم ہے جس کو حاصل کرنے کے بعد کوئی شخص کسی شعبہ کا ماہر نہیں بنتا۔ یہ نصاب اور پیشہ وارانہ تعلیم کے علاوہ پرائمری سطح کی تعلیم کو عام تعلیم میں شامل سمجھا جاتا ہے۔

پیشہ وارانہ تعلیم

پیشہ وارانہ تعلیم سے مراد ایسی تعلیم لی جاتی ہے جس کو حاصل کرنے کے بعد کوئی شخص کسی پیشے کو اختیار کر کے اپنی روزی کمانے کے قابل ہو جائے۔ پیشہ وارانہ تعلیم کو تمام تعلیمی پالیسیوں میں خصوصی اہمیت دی گئی ہے۔

۱۔ انجینئرنگ کی تعلیم ۲۔ زراعت کی تعلیم
۳۔ خاتون کی تعلیم

Q. No. 2 Part (iv) سوال نمبر 2 جز (iv) سوال:- ٹیکسٹ بک بورڈ کا کیا کردار ہے؟

جواب:

ٹیکسٹ بک بورڈ

منظور شدہ نصاب کی روشنی میں ٹیکسٹ بک بورڈ کتب تیار اور فراہم کرتے ہیں۔

Q. No. 2 Part (v) سوال نمبر 2 جز (v)

سوال:- پیشہ وارانہ تعلیم کے کوئی سے تین شعبوں کے نام لکھیں۔

پیشہ وارانہ تعلیم:

I- انجینئرنگ کی تعلیم
II- زراعت کی تعلیم
III- قانون کی تعلیم

سوال:- کلب اور سوسائٹیوں کی اہمیت پر روشنی ڈالیں۔

کلب اور سوسائٹیاں:

کلب اور سوسائٹیاں بچوں کے جذبات کو اجاگر کرتی ہیں۔ ان میں ہمدردی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ ان میں حکم ماننے اور لیڈ کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ ان کے درمیان تعاون اور ہمدردی کے جذبات پروان چڑھتے ہیں۔

Q. No. 2 Part (vi) سوال نمبر 2 جز (vi)

سوال:- پیشہ وارانہ مسائل سے کیا مراد ہے؟

پیشہ وارانہ مسائل:

ہر انسان کو اپنی زندگی میں کسی نہ کسی شعبے کو اختیار کرنا ہوتا ہے تاکہ وہ روزی کما سکے۔ طلبہ یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ وہ کون سا پیشہ اختیار کریں جس سے وہ اپنی روزی بآسانی کمانے کے قابل ہو جائیں۔ اس کے لئے انہیں مدرسے میں مضامین کا باقاعدہ انتخاب کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ وہ پہچاننا چاہتے ہیں کہ کسی شعبے کے لئے کس قسم کی صلاحیتیں درکار ہوتی ہیں

Q. No. 2 Part (vii) سوال نمبر 2 جز (vii)

سوال:- طلبہ کے مشاغل سے کیا مراد ہے؟

طلبہ کے مشاغل:-

ہر بچے کی کچھ انفرادی دلچسپیاں بھی ہوتی ہیں۔ ہر طالب علم دوسرے طلبہ کے مقابلے میں چاہتا ہے کہ اس کی علیحدہ شناخت ہو۔ ہر طالب علم کی کچھ دلچسپیاں بھی ہوتی ہیں۔ ان دلچسپیوں کے لئے طالب علم کو مشاغل (یعنی ٹکٹیں جمع کرنا، مصوری، باغبانی وغیرہ) کی ترغیب دی جاسکتی ہے۔ یہ مشاغل طلبہ کے اندر بہت سے اوصاف اور خوبیاں پیدا کرتے ہیں۔

Q. No. 2 Part (viii) سوال نمبر 2 جز (viii)

سوال:- جسمانی ورزش کے کوئی سے تین فوائد لکھیں۔

ورزش کے فوائد:-

I- انسان تندرست اور چاق و چوبند رہتا ہے۔

II- موٹاپے جیسی بیماریوں سے نجات ملتی ہے

III- بیماریوں سے بچ کر اور صحت مند رہتا ہے۔

Q. No. 2 Part (ix) سوال نمبر 2 جز (ix) سوال:- مدرسے کے اندرونی ماحول کے کوئی سے تین اجزاء تحریر کریں۔

مدرسے کا اندرونی ماحول:-

مدرسے کے اندرونی ماحول میں
۱- انسانی وسائل مثلاً" اساتذہ
۱۱- مدرسے کی عمارت
۱۱۱- مدرسے میں موجود سہولتیں شامل ہیں۔

Q. No. 2 Part (x) سوال نمبر 2 جز (x) سوال:- نصاب کے اجزاء کے نام لکھیں۔

نصاب کے اجزاء:-

نصاب کے درج ذیل چار اجزاء ہیں:
۱- مقاصدِ تعلیم
۱۱- درسی مواد
۱۱۱- تدریس حکمتِ عملی
۱۱۲- جائزہ

Q. No. 2 Part (xi) سوال نمبر 2 جز (xi) سوال:- کوئی سے تین ہم نصابی سرگرمیوں کے نام لکھیں۔

ہم نصابی سرگرمیاں:

I۔ کھیل کود، جسمانی ورزشیں، اتھلیٹکس (مثلاً فٹ بال، باکی، کرکٹ وغیرہ)

II۔ ادبی و تقریری سرگرمیاں (بزم ادب، تصویری مقابلے اور تعلیمی سیر وغیرہ)

III۔ کلب اور سوسائٹیاں (گرل گائیڈ، بوائے اسکاؤٹس، ڈرامیٹک کلب اور سکول بینڈ وغیرہ)۔

Q. No. 2 Part (xii) سوال نمبر 2 جز (xii) سوال:- تعلیمی و تدریسی مسائل کی دو مثالیں تحریر کریں۔

تعلیمی و تدریسی مسائل:

بعض اوقات بچے اپنی کچھ ذاتی مجبوریوں یا موروثیوں کی بنا پر ایک یا دو مضامین میں دیگر بچوں سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ استاذہ کے سلوک اور سخت "سرزنش" کی وجہ سے ان کی استعداد و تحصیل کسی مضمون میں غیر تسلی بخش رہ جاتی ہو۔

(Section C)

Q. No. 3 (Page 1) سوال نمبر 3 (صفحہ 1)

سوال:

میڈیکل اور انجینئرنگ کی تعلیم پر جامع نوٹ لکھیں۔

انجینئرنگ کی تعلیم:

پاکستان میں انجینئرنگ کی تعلیم کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ پاکستان میں انجینئرنگ کی تعلیم کے اداروں میں داخلے کے لئے کم از کم قابلیت ایف۔ایس۔سی ہے۔ ڈگری کے حصول کے لئے کم از کم تعلیمی عرصہ چار سال ہے۔ پوری ٹیکنیکل ادارے، انجینئرنگ کالجز اور یونیورسٹیاں سول، الیکٹریکل، کمپیوٹر اور دیگر شعبوں میں تعلیم دے رہی ہیں۔ پاکستان میں مختلف جگہوں پر مختلف ادارے انجینئرنگ کی تعلیم دے رہے ہیں۔ ملک میں انجینئرنگ کی تعلیم دینے والے اداروں کی بہت زیادہ مانگ ہے اس لئے حکومت اور پرائیویٹ ادارے [illegible] انجینئرنگ کی تعلیم کا بندوبست کر رہے ہیں۔ انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کرنے والے افراد بہت اچھی روزی کما رہے ہیں۔

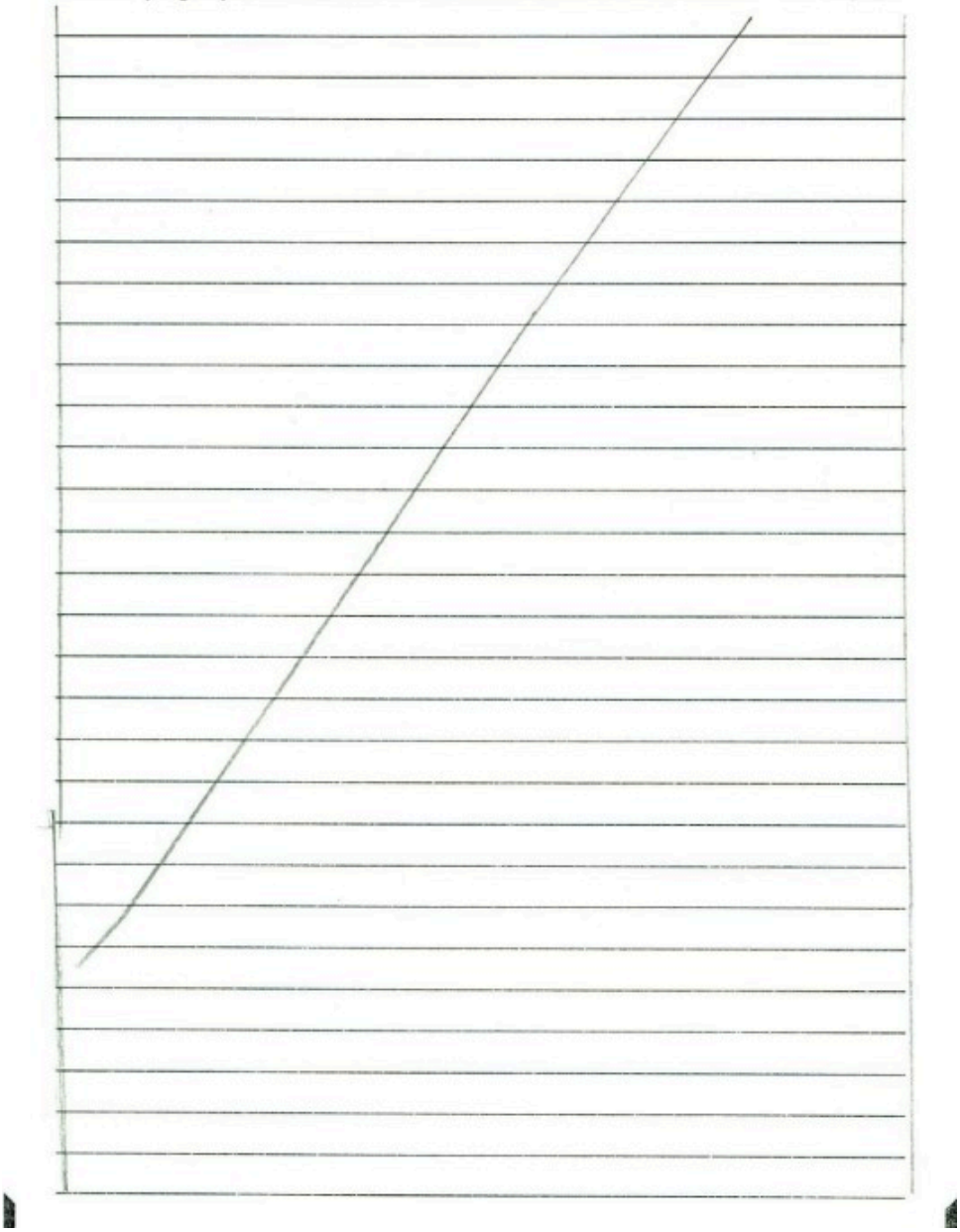
میڈیکل کی تعلیم:

انسانی صحت کو قائم رکھنے کے لئے میڈیکل کی تعلیم بہت ضروری ہے۔ انسانی جان اور صحت کو ہر معاشرے میں بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ ہر انسان کو اپنی زندگی میں علاج کی ضرورت پیش آتی ہے۔ پاکستان میں اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے حکومت نے اعلیٰ سطح کے میڈیکل کالجز اور یونیورسٹیاں قائم کر دی ہیں جہاں پر طلبہ ایف۔ایس۔سی کے بعد انٹری ٹیسٹ کے ذریعے داخلے لیتے ہیں۔ نرسنگ اور ہسپتالوں میں کام آنے والے دوسرے طبی تربیت کے لئے بھی ادارے قائم کئے جا چکے ہیں۔ میڈیکل کی تعلیم کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ پاکستان میں میڈیکل کی تعلیم کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے اعلیٰ سطح کے کالجز بنائے گئے ہیں جیسے کنگ ایڈورڈ۔ اس طرح کے کالجز اور ادارے طالبات کو معیاری تعلیم فراہم کر رہے ہیں۔ پاکستان کے بعض میڈیکل

Q. No. 3 (Page 2) سوال نمبر 3 (صفحہ 2)

ادارون میں ڈائریکٹ کے مرحلے کی سہولتیں موجود ہیں۔ آج کے دور میں مختلف اقسام کے امراض مثلاً دل کے امراض، آنکھوں کے امراض، دماغی امراض وغیرہ۔ ان تمام امراض کے لئے علیحدہ معالجین بھی موجود ہیں۔ اب کوئی بھی بیماری لاعلاج نہیں رہی ہے۔ کینسر جیسی بیماریاں جو کبھی لاعلاج سمجھی جاتی تھیں اب ان کا بھی علاج موجود ہے۔ میڈیکل کی تعلیم میں "نرسنگ" کے ساتھ وسعت پیدا ہو رہی ہے۔

Q. No. 3 (Page 3) سوال نمبر 3 (صفحہ 3)



Q. No. 4 (Page 1) سوال نمبر 4 (صفحہ 1)

سوال:۔ پاکستان میں تعلیم کے مدارج کو تفصیل سے بیان کریں۔

پاکستان میں تعلیم کے مدارج:۔

ابتدائی تعلیم:۔

پہلی سے آٹھویں جماعت کی تعلیم ابتدائی یا ایلیمنٹری تعلیم کہلاتی ہے۔ اس کا دورانیہ آٹھ سال ہے اور اس کے لئے سکول میں داخلے کے لیے آٹھ سال درکار ہوتے ہیں۔ پاکستان کے بہت زیادہ سکول ابھی تک پانچویں جماعت تک ہیں جن کو پرائمری سکول کہا جاتا ہے۔ تعلیمی پالیسی کے مطابق پانچ سال والے سکولوں کو آٹھ سال تک کی تعلیم والے سکولوں میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔

عمومی تعلیم اور شرح خواندگی میں اضافے کے لئے بعض جگہوں پر تیسری جماعت تک کے طلبہ کے لئے مسجد سکول کام کر رہے ہیں۔ ابتدائی تعلیم کو شرح خواندگی میں اضافے اور ملک سے ناخواندگی کو دور کرنے کے لئے اہم سمجھا جاتا ہے۔ ملکی استحکام اور خلاف و لیبود کو برقرار رکھنے کے لئے ابتدائی تعلیم کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ ان مقاصد کے حصول کے لئے ہر ملک ابتدائی تعلیم پر زیادہ خرچ کرتا ہے تاکہ اس ملک کے شہریوں کے لئے تعلیم کو معیاری بنایا جا سکے۔ ابتدائی تعلیم تعلیمی سیڑھی کا پہلا زینہ ہے۔ یہیں سے سفر شروع کرنے والے طلبہ آگے جا کر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد ملک و قوم کے لئے فخر کا باعث بنتے ہیں۔ اس درجے میں طلبہ کی تعداد باقی تمام درجوں کے مقابلے میں سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ چونکہ یہ ابتدائی درجہ ہوتا ہے اس لئے طلبہ اسی درجے میں تعلیمی عادات، رویے اور اخلاق سیکھتے ہیں۔ اس درجے کے طلباء اپنے استاد کو بہت ہی نمونہ سمجھتے ہیں ان کے کردار اور عادات سے متاثر ہوتے ہیں اور ان کی نقل کرتے ہیں اس لئے اس درجے کے اساتذہ کا کردار بہت بلند ہونا چاہیے۔

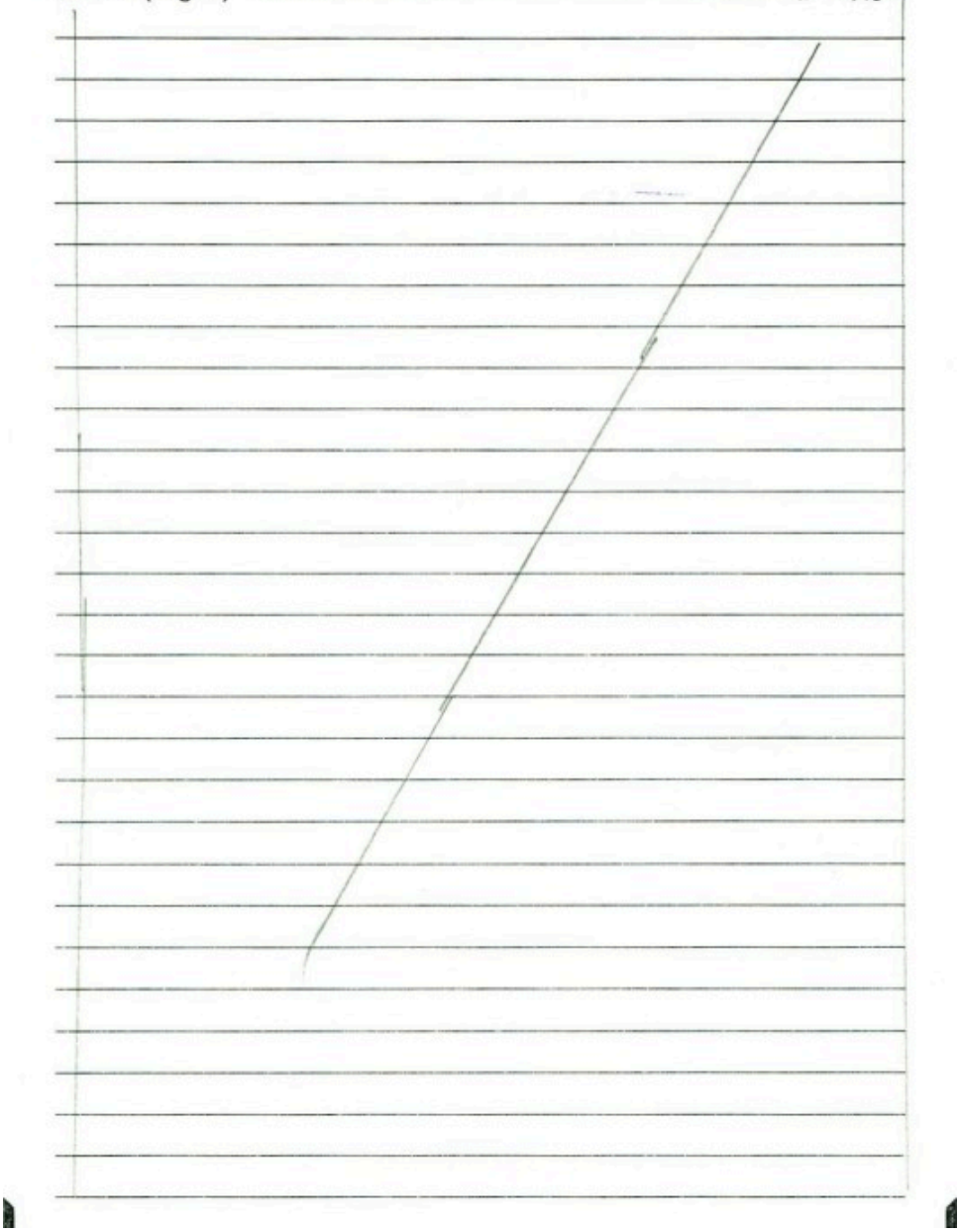
Q. No. 4 (Page 2) سوال نمبر 4 (صفحہ 2)

ثانوی تعلیم

ثانوی تعلیم کا مرحلہ چار سال کا ہے جو نویں سے بارھویں جماعت تک ہے۔ بعض پاکستانی سکولوں میں نویں اور بارھویں جماعت شامل کرنے کا پہلی سے [illegible] تک کو الگ کر دیا جاتا ہے اور نویں سے بارھویں جماعت تک کو الگ کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح کے سکولوں کو ہائیر سیکنڈری سکول کا نام دیا گیا ہے۔ اس مرحلے میں روایتی تعلیم کے مقابلے میں مضامین کے زیادہ آپشن بنا دیے جاتے ہیں تاکہ طلبہ پیشہ وارانہ یا اعلیٰ تعلیم کے دوسرے اداروں میں داخلے کے اہل ہو سکیں۔ نویں بارھویں اور بارھویں جماعت کے طلبہ ہائیر سیکنڈری سکولوں اور کالجوں میں داخلہ لے سکتے ہیں۔

ثانوی تعلیم کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ یہ ابتدائی اور ثانوی تعلیم کے درمیان اہم پل کا کام کرتی ہے۔ ثانوی تعلیم کے بعد طلبہ اعلیٰ تعلیم یا پیشہ وارانہ تعلیم کے دوسرے اداروں میں داخلے کے اہل ہو سکتے ہیں۔ مزید تعلیم جاری نہ رکھ سکنے والے طلبہ کے لیے یہ مرحلہ خود اہم منزل کی حیثیت رکھتا ہے۔

Q. No. 4 (Page 3) سوال نمبر 4 (صفحہ 3)



Q. No. 5 (Page 1) سوال نمبر 5 (صفحہ 1)

سوال:-

تعلیمی و تدریسی اور معاشرتی مسائل پر نوٹ لکھیں۔

تعلیمی و تدریسی مسائل:-

مدرسے میں داخل ہوتے ہی طالب علم کو مختلف قسم کے تعلیمی و تدریسی مسائل پیش آتے ہیں۔ ان میں سے کچھ کا تعلق اس کے تعلم کے عمل سے ہوتا ہے مثلاً وہ زبان پر عبور نہیں رکھتا اس نے اس کو کسی حقیقت اور تصور کو سمجھنے میں دشواری پیش آسکتی ہے۔ اول جماعتوں میں جو بچے اس کے لئے منتخب کئے جاتے ہیں وہ اس کی سابقہ علم و معلومات اور ذہنی صلاحیت سے مطابقت نہیں رکھتے۔ بعض اوقات جذباتی نفسیاتی مجبوریوں اور معذوریوں کی بنا پر بچے اپنی ہم جماعت بچوں سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ اساتذہ کے سلوک اور سخت سزا دینے کی وجہ سے ان کی استعداد و تحمیل تعلیم متاثر ہو جاتی ہو۔ اس قسم کی بے شمار دشواریاں ممکن ہے جو بچے کے اکتساب پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ رہنمائی کے عمل سے بچے ان مسائل سے واقفیت حاصل کی جا سکتی ہے اور ہم ان کے حل کے طریقے ڈھونڈ کر بچے کی مدد کی جا سکتی ہے تاکہ وہ اپنے تعلیمی پروگرام میں بہتر انداز میں شرکت کر سکے۔

معاشرتی مسائل:-

ان مسائل کا تعلق دراصل بچے کے "دو پہلو مسائل اور تعلقات و روابط سے ہے۔ بچہ یہ تعلقات و روابط گھر سے سیکھتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ بچے کے ساتھ گھر کے افراد کے مناسب سلوک نہ کیا ہو۔ اس میں بعض لوگوں کے بارے میں منفی رویے منتقل کئے ہوں۔ ماں باپ میں اچھے روابط نہ ہوں یہ لڑتے جھگڑتے ہوں تو بچہ بھی ان باتوں سے متاثر ہو کر لڑتا جھگڑتا رہے۔ اسے ابتدا میں ہی تربیت نہ ملی ہو۔ بعض

Q. No. 5 (Page 2) سوال نمبر 5 (صفحہ 2)

اوقات خاندان کا ایک معاشرتی مرتبہ بھی ہے۔ دوسرے
بچوں کے ساتھ تعلقات کو متاثر کرے گا اس صورت میں بچے میں
دوسرے لوگوں سے نفرت و حقارت پیدا ہو گی۔ اس طرح
معاشرتی مسائل کی بنیادی وجہ معاشرتی عدم مطابقت ہے۔ اس
عدم مطابقت کی وجہ سے بچے اپنے صدر سے اور پھر ازاں اپنے
شہر، ملک اور دنیا میں بہتر تعلقات استوار نہیں کر سکے گا۔
اس میں خصوصاً جرائم پیدا ہو جائے گا۔

Q. No. 5 (Page 3) سوال نمبر 5 (صفحہ 3)

